سوال

کیا منگیتر کو بتانا ضروری ہے کہ اس کے خصیہ کا آپریش ہو چکا ہے

جواب

لحمدللہ.

گر تو آپ کے خصیہ کا آپریشن کرنا اور اسے کاٹنا بچہ جننے کی قدرت پر اثر انداز نہیں ہوتا کیونکہ دوسرا خصیہ ٹھیک کام کر رہا ہے تو آپ کے لیے اس آپریشن کا اپنے منگیتر کو بتانا ضروری نہیں؛ کیونکہ عیب کے متعلق بتانے کا قاعدہ اور اصول یہ ہے کہ :

نکاح کا مقصد اور فائدہ جاتا رہے، اور خدمت و بچہ پیدا کرنے کی استطاعت نہ رہے اس عیب کے متعلق بتانا ضروری ہے.

ن بہتر یہی ہے کہ آپ اس آپریشن کے متعلق اس کو بتا دیں تا کہ بعد میں کوئی مشکل پیش نہ آئے اور خاوند اسے دھوکہ نہ سمجھ بیٹھے.

خ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ہ کہ عیب وہ ہے جس سے نکاح کا مقصد ختم ہو کر رہ جائے، اور بلاشک و شبہ نکاح کے مقاصد میں فائدہ حاصل کرنا، اور خاوند کی خدمت اور بچہ پیدا کرنا یہ اہم چیز میں شمار ہوتا ہے.

ں مقاصد میں کوئی چیز مانع ہو تو یہ عیب کہلاتا ہے، اس بنا پر اگر بیوی اپنے خاوند کو بانجھ پائے، یا پھر خاوند اپنی بیوی کو بانجھ پائے تو یہ عیب ہے.

ر اگر بیوی اندھی ہو تو بھی عیب ہے؛ کیونکہ یہ چیز نکاح کے دو مقاصد کو جمع کرنے میں مانع ہے یعنی خاوند کی خدمت اور فائدہ و نفع حاصل کرنا.

ر اگر بیوی کو بہرہ پائے تو یہ بھی عیب ہے، اور اسی طرح گونگی ہو تو بھی عیب ہے.....

ح یہی ہے کہ عیب بے شمار ہیں لیکن محدود ہیں اس لیے ہر وہ چیز جس سے نکاح کا مقصد فوت ہوتا ہو نہ کہ کمال تو وہ عیب کہلاتا ہے، اس سے اختیار حاصل ہو گا چاہے وہ عیب بیوی میں ہو یا خاوند میں " انتہی

غ (220/12).

مزید آپ سوال نمبر (43496) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

125910